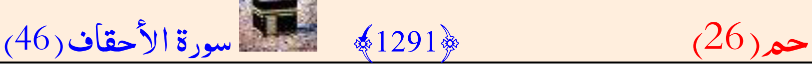


466



آیات نمبر 21 تا 28 میں مشرکین کے لئے قوم عاد کی مثال کہ ان کے رسول نے انہیں حق کی دعوت دی لیکن انہوں نے تکبر کیا اور اپنے رسول کی تکذیب کی۔ اللہ کے مقابلے میں ان کی طاقت، شان وشوکت اور ذہانت کچھ کام نہ آئی اور بالآخر اللہ نے انہیں ہلاک کر دیا۔

وَ اذۡکُرۡ اَخَا عَادٍ ؕ اِذۡ اَنۡذَرَ قَوۡمَہٗ بِالۡاَحۡقَافِ وَ قَدۡ خَلَتِ النُّذُرُ مِنۡۢ بَیۡنِ یَدَیۡہِ وَ مِنۡ خَلۡفِہٖۤ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰہَ ؕ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ انہیں عاد کے بھائی ہود علیہ السلام کا قصہ سنایئے جب انہوں نے احقاف میں اپنی قوم کو خبردار کیا تھا، اور ان سے پہلے اور ان کے بعد بھی بہت سے خبردار کرنے والے رسول گزر چکے ہیں، سب نے یہی کہا کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۲۱﴾ بے شک میں تمہارے بارے میں ایک بڑے سخت دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِتَاۡفِکَنَا عَنۡ اٰلِہَتِنَا ۚ انہوں نے کہا کہ کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے برگشتہ کر دو؟ فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۲۲﴾ اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو تو جس عذاب سے تم ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم پر لے آؤ قَالَ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰہِ ۫ۖ وَ اُبَلِّغُکُمۡ مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِہٖ وَ لٰکِنِّیۡۤ اَرٰىکُمۡ قَوۡمًا تَجۡہَلُوۡنَ ﴿۲۳﴾ ہود علیہ السلام نے کہا کہ اس عذاب کے وقت کا علم تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے، میں تو تمہیں وہ پیغام پہنچا رہا ہوں جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ بالکل نادانی اور بے علمی کی باتیں کر رہے ہو فَلَمَّا رَاَوۡہُ

عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ پھر جب انہوں
نے اس عذاب کو ایک بادل کی شکل میں اپنی وادیوں کی طرف آتا دیکھا تو بولے کہ یہ
بادل ہے جو ہم پر برسنے والا ہے بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ نہیں! بلکہ یہ وہی عذاب ہے جس کے لئے تم جلدی مچا رہے تھے،
یہ ہوا کا ایک سخت طوفان ہے جس میں دردناک عذاب ہے تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ
بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ یہ اپنے رب کے حکم سے ہر چیز
کو تباہ کر ڈالے گی، چنانچہ وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا کوئی اور چیز نظر
نہیں آتی تھی كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ ہم مجرموں کو اسی طرح
سزا دیا کرتے ہیں وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَاۤ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ
سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖؗ ہم نے انہیں وہ قوت و طاقت بخشی تھی جو ہم نے
تمہیں نہیں دی اور ہم نے انہیں سننے، دیکھنے اور سمجھنے کی بہترین صلاحیتیں عطا کی
تھیں فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُهُمْ وَلَاۤ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ
اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ لیکن ان کی آنکھیں، ان کے کان اور ان کی عقل ان کے کسی کام نہ
آئی کیونکہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑاتے تھے
آخر اسی عذاب نے انہیں گھیر لیا رکوع [۳] وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ
الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ حقیقت یہ ہے کہ ہم تمہارے

گردوپیش کے علاقہ میں بہت سی بستیوں کو تباہ وبرباد کر چکے ہیں اور ہم نے انہیں
مختلف انداز میں اپنی نشانیاں دکھائیں تاکہ وہ کفر سے باز آکر حق کی طرف لوٹ آئیں
فَلَوۡ لَا نَصَرَهُمُ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ قُرۡبَانًا اٰلِهَةً ؕ پھر ان
ہستیوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی جنہیں ان لوگوں نے تقرب الٰہی حاصل کرنے کا
ذریعہ سمجھ کر اللہ کے سوا اپنا معبود بنا رکھا تھا؟ بَلۡ ضَلُّوۡا عَنۡهُمۡ ۚ وَ ذٰلِكَ
اِفۡكُهُمۡ وَ مَا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۲۸﴾ بلکہ وہ جھوٹے معبود اُن سے غائب ہو گئے اور
ان کا یہ غیر اللہ کو معبود بنانا محض بہتان اور افترا پردازی کا نتیجہ تھا۔